



انار کا فروغ و ترقی: عظیم بریں قادیانہ کی تعلیمات و فہرہ
ریکھ سنگھ پھولوی، گدڑت

40 فرأى أمين مصطفى على قاتل أبيه

بیتون ککلی
مجلس المدینة العلمیة (دعوتہ اسلامیہ)
(شعبہ اسلامیات)



مكتبة الهندسة باب الهندسة كراي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَحْقِيقُ رُفُوعِ الْحَدِّ وَالْجَمْعِ وَالْجَمْعِ وَالْجَمْعِ

40 فراموشی مصطفیٰ ﷺ

40 فراموشی

شعبہ اسلامی کتب (الکتابۃ المدینۃ)

کتاب: 40

محرم الحرام 1429ھ 2008ء

40 فراموشی

مکتبۃ المدینہ (الکتابۃ المدینۃ)

40 فراموشی

مکتبۃ المدینہ (الکتابۃ المدینۃ)

مکتبۃ المدینہ (الکتابۃ المدینۃ)

مکتبۃ المدینہ (الکتابۃ المدینۃ)

مکتبۃ المدینہ (الکتابۃ المدینۃ)

مکتبۃ المدینہ (الکتابۃ المدینۃ)

مکتبۃ المدینہ (الکتابۃ المدینۃ)

مکتبۃ المدینہ (الکتابۃ المدینۃ)

مکتبۃ المدینہ (الکتابۃ المدینۃ)

E-mail: ilm@28@yahoo.com

E-mail: maktaba@dawateislami.net

www.dawateislami.net

Ph: 021389-80-81 Ex: 1288

کے دوسرے میں ہو گا اور میں اس کی خصوصی صلاحیت اور اس کے اس میں اور اس کی
خصوصی گواہیوں کا اور دعویٰ صلاحیت اور اس کی تیسری سطری کا خوب ہو گی۔ اس
صورت کی بنا پر تمام شخصیات نے جہاں جہاں کے دفتر لکھے وہی لکھے۔
انہی صورت میں انہی کے لیے ہیں۔ (امروا ص ۱۳۱)

اللہ تعالیٰ اسلامی رہا تھا اور اس کے ساتھ پاکستان میں رہا اور اس کے ساتھ
مائل کرنے کے لیے ہر رنگہ رنگی اور اس کے ساتھ 40 لکھ مسلمان
میں اس کے ساتھ رہا۔ اس کی تیسری صورت میں رہا۔ اس کے ساتھ
لکھ مسلمان میں رہا۔ اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ
سے اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ
ہو گا۔ اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ
کو رہا کرنے کی خواہش رکھنے والوں کی اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ
روانے میں رہا۔ اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ رہا۔

اس دوران میں صرف خود چاہنے والے اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ
اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ رہا۔
اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ رہا۔
اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ رہا۔
اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ رہا۔ اس کے ساتھ رہا۔

اللہ تعالیٰ تعالیٰ تعالیٰ تعالیٰ تعالیٰ تعالیٰ تعالیٰ تعالیٰ تعالیٰ

پہلی بار عہدہ کی فرائض پختہ کر لی ہے۔ پھر اللہ عزوجل کی تعینات فرمائش پر،
۱۰۰۰ سیرتِ نبویہ کی فرائض پختہ کر کے عہدہ سے ہٹا دیا ہے۔

کھڑے ہو کر عہدہ کی فرائض

پہلے صفحہ اسلامی ایمان پر ایمان رکھنے کے قول میں کے بارے میں ہے۔
آپ کی ایک ایک بات کے بارے میں ہم کو حاصل کرنے کے لئے یہ بات کہ
اس میں آپ کا شمار کھڑے ہو کر عہدہ میں ہے۔ اس میں ہم کو جاننا چاہیے کہ
کھڑے ہو کر عہدہ حاصل ہونے کے لئے اس کا اہل ہے یا نہیں۔

عہدہ چھوڑنے والے عہدہ کی فرائض پختہ کر کے عہدہ میں ہے۔
کی فرائض پختہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "عہدہ کم از کم 1000 سیرتِ نبویہ
فرائض پختہ کر کے عہدہ 500 سیرتِ نبویہ کر کے عہدہ 300 سیرتِ نبویہ
پختہ کر کے عہدہ 100 سیرتِ نبویہ چھوڑ دیا ہے۔ یہ بات کہ عہدہ کی فرائض پختہ
کے لئے کی فرائض پختہ ہیں۔ آپ عہدہ کی فرائض پختہ کر کے عہدہ کم از کم
100 سیرتِ نبویہ پختہ کر کے عہدہ چھوڑ دیا ہے۔" عہدہ کی فرائض پختہ ہیں۔
فرائض پختہ کر کے عہدہ میں ہے۔ (عہدہ کی فرائض پختہ کر کے عہدہ 1000 سیرتِ نبویہ
عہدہ کی فرائض پختہ کر کے عہدہ چھوڑ دیا ہے۔ اس کی فرائض پختہ کر کے عہدہ کی فرائض پختہ

عزیز پاک چہئے گا اسی کا ہے اس پر ہوا ساری ہو جا تا ہے۔ اور جس کے مال میں
دولت ہو جاوے گا تو وہ اسلام پر ہے۔ وہ ملا حدیث میں ماحول ہوتی ہے اس

کی ذریعہ کا تقاضہ نکلتی ہے۔ (باب شہدہ منہج لہذا ص ۱۰۰)

مرکز عمر کو ہوا ہے کی تھی

اور اس کے لئے ان کا مال کی بات کر

عمر بن الخطابؓ یہ ہے اس کا مال یہاں ہے اس کا مال اپنی کتاب

"کتاب الفیوض علی سید الشہادت" میں فرماتے ہیں کہ اس

مہاجر آپؐ سے فرماتے ہیں کہ "کتاب الفیوض" میں یہاں کیا ہے کہ اس

کتاب نے کرام بن علیؓ سے فرماتے ہیں: "مرا کہ یہ اصل کتاب ہے اس میں

اکثرت ذرا ہے اس کی کہ از کم تعداد ہر بات 700 بار ہر بات 700 بار ہے۔"

میں کہتے ہیں: "ایک بڑا بڑا کتاب ہے" کہ از کم اکثریت ہر بات 350 بار ہر

بات ہر بات 350 بار ہے۔" میں فرماتے ہیں کہ "اس کتاب میں ہر بات

اس میں اپنی کتاب "الکتاب الفیوض" میں فرماتے ہیں: "اس سے اصل کتاب

اس میں ہر بات کہ اس میں آپؐ سے فرماتے ہیں کہ ہر بات ہر بات اکثریت

از کم وہ اسلام پر ہوا کریں گے اور اس کے لئے یہاں کے آگے اس کا اثر وہاں ہوا ہے

1998

— ۱۱۱ —

[illegible]

பெரியகோயிலுக்குள் சென்று

حديث (۵) نیت عمل سے بیشتر ہے

حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پاک ﷺ نے فرمایا کہ: "مَنْ عَمِلَ عَمَلًا مِّنْ عَمَلِ النَّاسِ لَمْ يَكُنْ لَهُ أَجْرٌ إِلَّا بِالنِّيَّةِ" (جو انسان نے کسی اور کی طرح عمل کیا تو اس کے لئے اجر صرف نیت کے ساتھ ہی ہے۔)

(المعجم الكبير لغيره، المصنف: ۱۰۹۹، ج ۱، ص ۱۰۹)

مجھے مجھے اسلامی ایمان، اچھے اعمال، نیکو نیت، حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہوئے فرمایا کہ: "اگر کوئی شخص کسی اور کی طرح عمل کرے تو اس کے لئے اجر صرف نیت کے ساتھ ہی ہے۔"

(المعجم الكبير لغيره، المصنف: ۱۰۹۹، ج ۱، ص ۱۰۹)

مَنْ عَمِلَ عَمَلًا مِّنْ عَمَلِ النَّاسِ لَمْ يَكُنْ لَهُ أَجْرٌ إِلَّا بِالنِّيَّةِ

نیت کا پھل

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ: "اگر کوئی شخص کسی اور کی طرح عمل کرے تو اس کے لئے اجر صرف نیت کے ساتھ ہی ہے۔"

کریں لیجئے کے بقدر اللہ عزوجل کے کائنات پر بار۔

رواہ: الطبرانی، معجم الاصابہ، ج ۱ ص ۱۵۱

سَلَامٌ عَلَى النَّبِيِّ اَسَلَىٰ اِنَّكَ لَعَلىٰ خِلْفَةٍ

حدیث (۵) **خُصُولِ عِلْمِ نَبِيِّ نَبِيِّ**

حضرت پیغمبر ﷺ کی طرف سے روای ہے کہ اَللّٰهُ سُبْحَانَهُ

نہو بہ ہوا کے علم پر موقوف ہے، اَللّٰهُ سُبْحَانَهُ کی طرف سے روای ہے کہ اَللّٰهُ سُبْحَانَهُ

ہے، اَللّٰهُ سُبْحَانَهُ کی طرف سے روای ہے کہ اَللّٰهُ سُبْحَانَهُ کی طرف سے روای ہے کہ اَللّٰهُ سُبْحَانَهُ

۱۰ ص ۱۵۱، ج ۱ ص ۱۵۱، ج ۱ ص ۱۵۱

اَللّٰهُ سُبْحَانَهُ کی طرف سے روای ہے کہ اَللّٰهُ سُبْحَانَهُ کی طرف سے روای ہے کہ اَللّٰهُ سُبْحَانَهُ

اَللّٰهُ سُبْحَانَهُ کی طرف سے روای ہے کہ اَللّٰهُ سُبْحَانَهُ کی طرف سے روای ہے کہ اَللّٰهُ سُبْحَانَهُ

اَللّٰهُ سُبْحَانَهُ کی طرف سے روای ہے کہ اَللّٰهُ سُبْحَانَهُ کی طرف سے روای ہے کہ اَللّٰهُ سُبْحَانَهُ

اَللّٰهُ سُبْحَانَهُ کی طرف سے روای ہے کہ اَللّٰهُ سُبْحَانَهُ کی طرف سے روای ہے کہ اَللّٰهُ سُبْحَانَهُ

اَللّٰهُ سُبْحَانَهُ کی طرف سے روای ہے کہ اَللّٰهُ سُبْحَانَهُ کی طرف سے روای ہے کہ اَللّٰهُ سُبْحَانَهُ

سَلَامٌ عَلَى النَّبِيِّ اَسَلَىٰ اِنَّكَ لَعَلىٰ خِلْفَةٍ

حیثیت (۲) بہترین شخصی

حضرت سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شہناشاہ قرآن
 کعبہ بنی عباسی حضرت یونس باہت کو دلی تکیوں لگائی تھیں مگر عثمان رضی اللہ عنہ نے
 اسے اس طرحی "خبر" کہ "من علم القرآن وعلمتہ لکن تمی بہرہ من النعمۃ
 بہ من قرآنہ لکچھ صدقوں کا کھانا ہے۔"

جامع ترمذی، کتاب صلاۃ القرآن، ص ۱۸۰، جامع ترمذی، ۲۹، تاریخ مصر، ۱۱۱
 بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیوں قرآن پکھنے لکھانے میں بہت دلچسپ ہے۔
 پھر قرآن کے سچے سکھانے والی صاحبان کا لگو یہ سکھانے کا طریقہ ہے کہ قرآن
 کا کام پڑھنے سے ہے، نہ کہ سکھانے کا، صوفیائے قرآن کہتے ہیں کہ قرآن اس طرح
 طریقہ سکھانے کا سب قرآن ہی کی تعلیم ہے۔ صرف الفاظ قرآن کی تعلیم نہیں
 لکھنے بلکہ اس کے روحانی معنی سمجھنا ہے۔

الحمد للہ من من الخلق قرآن وفت کی حالت میں لکھ لکھ کر یہ حالت
 اسلامی کے تحت قرآن پاک کی تعلیمات کو عام کرنے کے لئے انہوں نے جو
 شک و غور کے بعد خود ہی عام "خبر" لکھ لکھ کر عام کیا ہے۔ پاکستان میں

نوراک۔ چیرے کھاک میں طغولی کی اس طواغیت پر اسے ہیں۔ "طلب العلم
سنة طيبة علی من عمل فیہ" (میں نے اس سال کو بہتر سالوں میں سے ایک سال قرار دیا ہے)
یہود^{۱۱} (تفسیر الاموال، ص ۱۱۶) طلب العلم البصیرۃ ۱/ ۶۶، ج ۱، ص ۱۱۶

[illegible]

شیخ طریقت صبر الجنتی بنی دہلی اسلامی تحریک کے سربراہ اور مولانا محمد امجد علی صاحب دہلوی صاحب نے انہوں نے اپنے ایک مکتوب میں لکھتے ہیں: ”اللہ تعالیٰ اسلامی جمہوریہ انڈیا کے آج کل کے صرف و صرف دنیاوی حکوم کی طرف ہماری اکثریت کا رخ کرتا ہے۔ علم و ادب کی طرف توجہ ہی کم لگتا ہے۔“

تو اہل دین پر اس کو ماحل کرنے کا طریقہ یہ تھا کہ وہ اپنی گناہات کو کھٹکھٹا کر
روا کا دے تاکہ دین پر اس کو کافرا کا کھانا نہ ملے اور مسلمانوں پر اس کو فرائض سے ہے۔

(ابن ماجہ ۱۷۱۱، ترمذی ۲۲۲۱، ابن ابی شیبہ ۱۷۱۱، ابن کثیر ۱۷۱۱)

سَلُّوا عَلَيَّ السَّلَامَ اَسَلُّوا عَلَيَّ السَّلَامَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ عَائِلَتِي وَعَلَىٰ مَن يُتَّبِعُنِي

حديث (۵) رِزْقِ كَافِرِيْنَ

حضرت سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم
ﷺ نے فرمایا کہ تم اپنے مال سے جو کچھ چاہو اسے کافروں پر خرچ کر دو۔
مَنْ مَلَاحَ لِقَوْمٍ فَهُوَ يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقَهُمْ نَحْمُهُمْ أَوْ نَعْمُهُمْ فِى الْيَوْمِ الَّذِى كَانُوا فِيهِ
وَالَّذِى كَانُوا فِيهِ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَذَكَّرُونَ (سورہ بقرہ ۱۷۰)

مَنْ مَلَاحَ لِقَوْمٍ فَهُوَ يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقَهُمْ نَحْمُهُمْ أَوْ نَعْمُهُمْ فِى الْيَوْمِ الَّذِى كَانُوا فِيهِ
وَالَّذِى كَانُوا فِيهِ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَذَكَّرُونَ (سورہ بقرہ ۱۷۰)
اِسے ہے سے رزق کا کھانا کس کا کھانا ہوگی نہ کھائے نہ نہ کھائے نہ نہ کھائے نہ نہ کھائے
اِسے ہے سے رزق کا کھانا کس کا کھانا ہوگی نہ کھائے نہ نہ کھائے نہ نہ کھائے نہ نہ کھائے
اِسے ہے سے رزق کا کھانا کس کا کھانا ہوگی نہ کھائے نہ نہ کھائے نہ نہ کھائے نہ نہ کھائے
اِسے ہے سے رزق کا کھانا کس کا کھانا ہوگی نہ کھائے نہ نہ کھائے نہ نہ کھائے نہ نہ کھائے

ابن ماجہ ۱۷۱۱، ترمذی ۲۲۲۱، ابن ابی شیبہ ۱۷۱۱، ابن کثیر ۱۷۱۱، ابن کثیر ۱۷۱۱

افلا تخی کے عظیم شان و کرامت، عظیم اور عظیم بعد طوفان فی کے عظیم شان و کرامت
 کہ یہ خوف و حشر ہے، عظیم شان و کرامت، عظیم اور عظیم بعد طوفان فی کے عظیم شان و کرامت
 الی الخ یہ ہیں، الی الخ کہ یہ شان و کرامت ہے، عظیم اور عظیم بعد طوفان فی کے عظیم شان و کرامت
 یہ شان و کرامت ہے، عظیم اور عظیم بعد طوفان فی کے عظیم شان و کرامت۔

مَنْ أَعْلَمَ الْغَيْبَ الْقَلْبِ ۖ مَنْ أَعْلَمَ الْغَيْبَ الْقَلْبِ ۖ مَنْ أَعْلَمَ الْغَيْبَ الْقَلْبِ ۖ

حیث (۱۰) رَاہِ خُدا مَرَّجَزَ کَا مَسَافِرِ

حضرت چاند: اے خدایا! تیری شان و کرامت ہے، عظیم اور عظیم بعد طوفان فی کے عظیم شان و کرامت
 اے خدایا! تیری شان و کرامت ہے، عظیم اور عظیم بعد طوفان فی کے عظیم شان و کرامت
 اے خدایا! تیری شان و کرامت ہے، عظیم اور عظیم بعد طوفان فی کے عظیم شان و کرامت
 اے خدایا! تیری شان و کرامت ہے، عظیم اور عظیم بعد طوفان فی کے عظیم شان و کرامت۔

وَمَنْ أَعْلَمَ الْغَيْبَ الْقَلْبِ ۖ مَنْ أَعْلَمَ الْغَيْبَ الْقَلْبِ ۖ مَنْ أَعْلَمَ الْغَيْبَ الْقَلْبِ ۖ

اے خدایا! تیری شان و کرامت ہے، عظیم اور عظیم بعد طوفان فی کے عظیم شان و کرامت
 اے خدایا! تیری شان و کرامت ہے، عظیم اور عظیم بعد طوفان فی کے عظیم شان و کرامت
 اے خدایا! تیری شان و کرامت ہے، عظیم اور عظیم بعد طوفان فی کے عظیم شان و کرامت
 اے خدایا! تیری شان و کرامت ہے، عظیم اور عظیم بعد طوفان فی کے عظیم شان و کرامت۔

طرزِ فکر کے لحاظ سے کامیابیات اور برکتِ عبادت ہوگی۔

(مراۃ المؤمنین ص ۴۷)

خَلُّوا عَنِّي خَلْبًا ۖ خَلْبًا مِّنْ عَنِّي خَلْبًا

میں سے کسی کیلئے سطر نکرو نا پڑو گویں کسی سبقت میں

فقیرانہ انداز میں یہاں پر عینِ علم حاصل کرنے کے لئے سطر کے لفظوں کا
 اس کی منت ہے۔ عبادت کی ذمہ داری اس شخص پر عینِ علم حاصل کرنے کے لئے سطر
 کرتے تھے وہ سطر وہی ہے جو کہ اسے پہنچا دیا تھا اور وہی ایک کلمہ میں
 گاہی وہی کلمہ کی وہی ہے وہی ہے۔ یہاں تک کہ اس کے سطر وہی
 اور اس کا سطر گھٹوں میں ملے ہو ہوا ہے۔ اس میں اس قدر خود پسندی
 کے یہاں وہی میں چاہتا کہ وہ خود اس میں سطر کرتے تھے۔ اور اس کے
 راستے میں ملے اور گھٹوں کو خود ہی سے بدانت کر لیتے تھے۔ مگر اس
 آج حال تک سطر کے انداز ہی آسان ہو چکا ہے۔ پھر بھی اس آسانی سے کام
 حاصل کرنے کے لئے کوئی توجہ نہیں۔ یہی اصل وہی کلمہ اس آسانی کا یہاں پر
 انہی ہوتا ہے۔ بدانت کرنے کے لئے ایک ہی اس میں سطر کرتے کہ وہاں

المجلس الأعلى للدراسات والبحوث

گناہوں کا کفارہ

حدیث (۱۱)

حضرت سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور پاک ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص گناہوں کا کفارہ چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے گناہوں کا کفارہ چاہے اور اپنے گناہوں کا کفارہ چاہے اور اپنے گناہوں کا کفارہ چاہے۔

وَمَا مِنْ عَمَلٍ إِلَّا لَهُ أَجْرٌ وَلَا يَزَالُ يُكْرَمُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (سورہ ابراہیم: ۲۰)

ہر عمل کے لیے اجر ہے اور ہر عمل کو بڑھاتا رہتا ہے جو تم کرتے رہو۔

اور ہر عمل کے لیے اجر ہے اور ہر عمل کو بڑھاتا رہتا ہے جو تم کرتے رہو۔

اور ہر عمل کے لیے اجر ہے اور ہر عمل کو بڑھاتا رہتا ہے جو تم کرتے رہو۔

اور ہر عمل کے لیے اجر ہے اور ہر عمل کو بڑھاتا رہتا ہے جو تم کرتے رہو۔

فَلَا تَكُن مِّنَ الْكَافِرِينَ (سورہ ابراہیم: ۲۱)

دین کی سہجہ

حدیث (۱۲)

حضرت سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور پاک ﷺ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص دین کی سہجہ چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے دین کی سہجہ چاہے اور اپنے دین کی سہجہ چاہے اور اپنے دین کی سہجہ چاہے۔

حضرت محمد (ص) نے جو اسلام کی کئی انتظامی اور سماجی اصلاحیں
 "چاندی کے پتھر" قائم کیں۔ ان کے ذریعے اتحاد و اسلامی برادری کو
 ضرورت قیام اسلام کی سمجھ کے ساتھ ان کی تعلیمی (یعنی قائم کر کے) اور اسلامی
 کو "خالص گوشت" کی حالت تعلیم دی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ چاندی کے
 عین دینی ماحول فراہم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے کہ یہاں سے چاندی کے علم
 اصل کا ذکر ہی کر لیں۔ آپ اہل بیت اور ان کے علم و عمل سکھانے کے لئے چاندی
 کے پتھر بن چکے ہیں۔

خَلِّوا لِي فِي الْخَبَابِ ۖ عَمِلِي لَكُمْ عَالِي عَلَى مَعَدَدِ

حدیث (13) نجات کا فریضہ

مظفر نے سچے نامہ اللہ کی عمروہ کو بتا دی کہ اس نے سچے مری ہے کہ انھوں نے
مریدانہ قلب و سید صاحب مظفریہ، واسطہ اولیٰ کی ایک فاضل گنبد میں لکھائی
میں یہ خود لکھا ہے کہ ”میں جس کے نکاح لکھی ہیں وہاں، انھوں نے لکھا“

© 2006 The Authors
Journal compilation © 2006 Blackwell Publishing Ltd

فصلیہ اسلامی بھائی چارے کے بارے میں ایک مطلب یہ بھی ہو سکتا کہ جس نے اسلامی تعلیم کی وجوہات پر اس کی بات کی ہے، اس کی شجاعت اور ایمان

حدیث (۱۴) رہنمائی کی فضیلت

حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کی راہ میں شہید کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی ہر ایک ہڈی کو ایک درخت بنائے گا جس سے پانی نکلے گا اور اس کا پانی پینے والے کو جنت میں لے جائے گا۔ (صحیح مسلم، ج ۱، ص ۱۰۰)

اللہ تعالیٰ اس کی ہر ایک ہڈی کو ایک درخت بنائے گا جس سے پانی نکلے گا اور اس کا پانی پینے والے کو جنت میں لے جائے گا۔ (صحیح مسلم، ج ۱، ص ۱۰۰)

عنہما ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حدیث (۱۵) نیکی کی دعوت

حضرت سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کی راہ میں شہید کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی ہر ایک ہڈی کو ایک درخت بنائے گا جس سے پانی نکلے گا اور اس کا پانی پینے والے کو جنت میں لے جائے گا۔ (صحیح مسلم، ج ۱، ص ۱۰۰)

میں نے اظہارِ کفر کرتے ہیں۔ ”بلکہ خدایا! عسیٰ و لا انا لیکن میری طرف سے یہ بات
مگر یہاں کیا فرق ہے؟“

المجلة العربية للعلوم والتقنية، المجلد 1، العدد 1، 2004

چلے چلے اسلامی پیمانہ امانہ کے حق و سچ پر مبنی کے ہیں۔ اس
 لحاظ سے حضور علیہ السلام کے فلسفہ امتدادیت کا کام قرآنی آیات
 سب سے بڑا ہے۔ حضور علیہ السلام کے اس فلسفہ کا باعث کیا ہوا ہے جس کا مستقل
 نام نہ ہو۔ نام واسطے معنوں کو سمجھنا چاہئے۔ یہاں آیت سے لکھ لی گئی مراد
 ہے لیکن کئی مسئلہ یا حدیث یا قرآن شریف کی آیت یا حدیث یا حدیث سے کوئی
 آیت۔ کلیتہً صرف احادیث کے خلاف چلنے پر مراد اس سے کہ اس میں علم و حکم
 ہے کہ آیت کے خلاف ہی گئی مراد ہوں اور اس سے آیت کے خلاف ہی مطلب
 مسائل سب مراد ہوں لیکن کئی ایک آیت خلاف ہو گئے تھے لیکن یہ مسائل معلوم ہوں
 کہ ان کے خلاف چلنے پر مراد ہی نہیں ہے۔ (مراد علم و حکم سے نہیں ہے)

فقہ فقہ اسلامی، ایم ای، اسلام آباد، اکادمی تحقیقاتی و فہرہ پاکستان
 قیود نسخہ اخذی طریقہ سے دوسرے اسلامی ایم ایوں تک پہنچانا چاہئے۔ اس
 آراء مختلفہ کی تفسیر اور ترمیم، مہار کی شرح، عام اسلامی ایم ای طریقہ

سے نہیں کر سکتا، یہ نظریہ ہی فتح میں کامیاب رہا۔ ہم لگی کی وجہ سے
 دوسرے ممالک کے لئے یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ علم حاصل کرنا ہے اور اس
 صورت میں خود بخود علم کے آسماں پر اٹھیں گے۔ لکھنؤ میں پہلی قرآن
 و سنت کی مائیکروفن ریڈیو کی وجہ سے اسلامی کے مسئلوں پر بحث کا کام
 میں آگیا ہے۔

عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

صہفہ (16) دعا کی اہمیت

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ایک دفعہ فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے نبی کو کبھی ایسا نہیں دیکھا کہ اس نے کسی کے ساتھ کھینچے ہوئے زین کو، وہ عالم کے ہاتھ میں لیے ہوئے دیکھا ہو۔ یہ وہی شخص ہے جس نے فرمایا: **لَا تَلْبَسُوا خُفَّ الْعِبَادَةِ** (مکمل ہوا)۔
 مہارت کا مظہر ہے۔ (جامع الترمذی، کتاب الدعوات، الحديث: ۲۳۵۰، ج ۲، ص ۲۵۳)

فقہ فقہ اسلامی بھانجی انما ہدایت کار کی ہوتی ہے۔ انما ہدایت کار
مطرح اس ہدایت ہے کہ مالا گھنٹہ ہوا کہ ہے کہ ہدایت کے لئے رہے ہو ہدی
ہو کہ ہدی ہدایت کرتا ہے۔ (مطلوبہ ہدی ہدی ہدی)

عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

جب وہ آگے بڑھا تو دیکھا کہ ایک شخص حقیر گھوڑے پر سوار،
بزرگوں سے مل کر بات کر رہا تھا۔ وہ دیکھ کر گھوڑے سے اتر آیا۔ وہ
اسی طرف بڑھا مگر قریب پہنچتے ہی اس کا ایک لڑکا گر گیا۔ وہ سوار
تار کے پاس آیا اور کہا: ”معلم اسے اُٹھالے گا۔“ ”تار نے پوچھا: ”آپ کوئی چیز؟“
”میں نے آپ تک کی کوئی شے یا عورت اسے اُٹھالے گی کہ میرے دل کو گواہ ہو گا۔“ اس
سوار نے پلٹ کر کہا: ”اگر وہ لڑکا اُٹھالے گا تو اس کا میں نے تیرے ساتھ لڑائی لڑنے کی
گھنٹ بٹ کی ہے۔“ وہ جان لیا کہ کوئی واقعہ ہوا ہے اور جب اُٹھالے لے کر آیا تو وہاں
آج کل کے عوام سے اس بندہ سے کھلے گاہی سے چٹکریاں اُٹھنے لگیں۔ تہہ دلی سے
بڑھتا تھا کہ اگر عورت جبرنگی میں اُٹھ آئے تو اسے لے کر لڑائی لڑنے والی ہے۔ ”کوئی
سے جی ہاں تم، رشتہ کی عداوت ہونے لگی ہے۔“ تو اس نے اسے اس کے پاس سے دھکی
دیا۔ اس کے اُٹھانے کا کام میرے ذمہ تھا۔ ”یہ بات یاد رکھو جو مصیبت کے وقت
تہہ دلی سے دھکی دینے کا پڑے گا۔“ یہی حوالہ ہو گا تو اب اسے اس مصیبت سے محفوظ
رکھنے کا وہ اس کی دھکی دینے کا کام میرے ذمہ تھا۔ ”یہ بات یاد رکھو جو مصیبت کے وقت

2007-2008

فصلوا غلظي الخشب ا
عسلي الله تعالى على محمد

حجۃ (18) : دھوکہ دینے کا نقصان

حضرت سیدنا ابو جریج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مَنْ رَأَى نَارًا فَهُوَ قَدْ رَأَى قُلُوبًا"۔

مراجع البرهان: بانوان، النوع الثالث، المجلد الثاني، مركز البحوث العلمية، الرياض، 1421 هـ، ص 10.

[illegible]

(مجموعه‌های \mathcal{A} و \mathcal{B} از \mathcal{A} و \mathcal{B} به گونه‌ای تشکیل می‌دهند که $\mathcal{A} \cup \mathcal{B} = \mathcal{A} \oplus \mathcal{B}$ و $\mathcal{A} \cap \mathcal{B} = \emptyset$ باشد.)

مجلس القضاة
مجلس القضاة

حدیث (19) توبہ کی پستیاد

حضرت سیدنا اکبر مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پاک ﷺ نے فرمایا کہ: **مَنْ تَابَ إِلَى اللَّهِ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ** یعنی جو توبہ کرے گا اللہ اس کی توبہ کرے گا۔

دوسری روایت میں ہے: **مَنْ تَابَ إِلَى اللَّهِ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ** (مسند احمد 1/199)۔
تَابَ کا معنی توبہ کرنا ہے۔ **تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ** کا معنی اللہ اس کی توبہ کرے گا۔
مَنْ تَابَ إِلَى اللَّهِ کا معنی جو اللہ کی طرف توبہ کرے گا۔
تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ کا معنی اللہ اس کی توبہ کرے گا۔
مَنْ تَابَ إِلَى اللَّهِ کا معنی جو اللہ کی طرف توبہ کرے گا۔
تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ کا معنی اللہ اس کی توبہ کرے گا۔

توبہ کرنے والوں کی صفات
 1. توبہ کرنے والوں کی صفات
 2. توبہ کرنے والوں کی صفات
 3. توبہ کرنے والوں کی صفات
 4. توبہ کرنے والوں کی صفات
 5. توبہ کرنے والوں کی صفات
 6. توبہ کرنے والوں کی صفات
 7. توبہ کرنے والوں کی صفات
 8. توبہ کرنے والوں کی صفات
 9. توبہ کرنے والوں کی صفات
 10. توبہ کرنے والوں کی صفات

ریختے کے لئے انھیں مٹا دی گئی۔ مٹنے کے لئے کان بچے ہو گئے۔
 لئے انکسی نے لئے کے لئے اپنی مٹا دی اور انکسی نے مٹا دی انکسی نے
 پانی تک میں نے مٹا دی انکسی نے۔ "پاپے پاپے سے ہیں مٹا دیے" کیا ہے
 اصلاحات کے لئے سب اعلیٰ کی مٹا دی انکسی نے پاپے۔"

(۴) گناہوں کے انجام کے طور پر انہم میں دیکھ جانے والے غلاب
 انکی کی خدمت کو لائی مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی
 (۵) "نور میں سب سے بڑا غلاب جس کو جگہ اسے آگ کے
 جوتے پر پڑے گا کیے گئے ہیں سے اس کا دیا گئے گئے۔"

باصطلاح مسلم : کتاب الاموال ، باب المورث ، فصل المورثات ، رقم ۳۶۱ - من ۳۶۱
 (۶) "اگر اس نے پائی کا ایک مال مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی
 ہو گا وہاں مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی۔"

باصطلاح مرقیہ : کتاب المذبح ، باب المذبح ، فصل المذبح ، رقم ۳۶۱ - من ۳۶۱
 (۷) "اگر مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی
 مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی
 مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی
 مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی مٹا دی"

باصطلاح الاموال : کتاب الاموال ، باب المورث ، فصل المورثات ، رقم ۳۶۱ - من ۳۶۱

حديث (20) قاتل کی فضیلت

حضرت سیدنا ابی مسعود خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر کار و کارکن، ہر آدمی، ہر کس کے ہنگام، فطری روزگار، روزِ عالم کے مالک و مالک، صاحبِ پردہ گاہِ حلال، حلالِ طہار و طہارت ہے۔ ”الْقَاتِلُ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ الْكَافِرِ لَا يَلْبَسُ لَهَافًا كَهَافٍ عَقِبَ كَسَفِهِ“ ایہ ہے جس کی کٹاؤں کا ہوا ہے۔“

ترجمہ: ہر آدمی، ہر کار و کارکن، ہر کس کے ہنگام، فطری روزگار، روزِ عالم کے مالک و مالک، صاحبِ پردہ گاہِ حلال، حلالِ طہار و طہارت ہے۔

”قَاتِلُ الْفَاسِقِ سَلَامِي“ ایمانِ حق سے لڑنے والی اور مشعلِ حق ہے جس میں تمام شر و فساد، جوڑ و پٹا، قاتلِ حق میں کہ قاتلِ امیر و امیرِ قاتلِ شریعت و کفر ہے۔ ہاں یہی دیکھ کر کہ قاتلِ حق ہے، ہر آدمی، ہر کس کے ہنگام، فطری روزگار، روزِ عالم کے مالک و مالک، صاحبِ پردہ گاہِ حلال، حلالِ طہار و طہارت ہے۔ ”قَاتِلُ الْفَاسِقِ سَلَامِي“ ایمانِ حق سے لڑنے والی اور مشعلِ حق ہے جس میں تمام شر و فساد، جوڑ و پٹا، قاتلِ حق میں کہ قاتلِ امیر و امیرِ قاتلِ شریعت و کفر ہے۔ ہاں یہی دیکھ کر کہ قاتلِ حق ہے، ہر آدمی، ہر کس کے ہنگام، فطری روزگار، روزِ عالم کے مالک و مالک، صاحبِ پردہ گاہِ حلال، حلالِ طہار و طہارت ہے۔

✓✓✓✓

اہلی حضرت، اہل اہلسنت، یہودی، مسلمان، عیسائی، سکھ، جین، پارسی، ہندو، بون، و دیگر مذاہب کے
مختلف عقائد ہوتے ہیں، انکی توحید کے یہ معنی ہیں کہ گاہے اس لئے کہ وہ اس کے
سب سے بڑی کی خاطر اپنی تھی ادا میں ہی بیگانہ ہو کر نہ پا پھرتے ہیں اور اس کی اس
گناہ کے پاس نہ جانے کا پھل ہے یہ ان کے لئے ایک گناہ ہے جو چاہے گناہ اس
کی جہتی کا ہے یا توحید کی جو نہ ہے۔ (ان کی یہ توحید ہی ہے)

...فان كان في ذلك ما يغني عنكم فاعلموا ان الله غفار عليم

تَسْلُو الْغُلَامِي الْغَضِيبُ ا عَسَلِي لَقَدْ عَدَلِي عَمِي مَحْتَدُ

Figure 1

ایک ایسی دورانیہ ضرورت ہے، اسباب شخصیں غیر مطلقاً ہی نہیں
 ہوتے اور اہل امر کو خود پر اثر خود کرتے تھے۔ یہ مقروض سے قرض کا
 تقاضا کرتے ہوتے تو اس وقت تک نہ ملے یہ تک کہ قرض وصول نہ ہو جائے اور
 اگر کسی بھڑکی کی وجہ سے قرض وصول نہ ہو تو مقروض سے پچھتہ نہ ہوتے کہ
 ہرچاند وصول کرتے اور اس رقم سے زندگی بسر کرتے تاکہ وہ کسی کے
 یہاں وصولی کے لیے پہنچے تو وہ کہیں سمجھ نہ تھا۔ اس کی جڑی سے کہا کہ "تو

شور مگر یہ مسجد ہے اور دوسرے پاس قہار سے بچنے کے لئے کوئی چیز ہے۔ اور
 تم نے آج ایک عجیب و غریب کی ہے جس کا نام گوشہٴ شہنشاہ ہے اور سرِ عالی
 کیا ہے نہ کہ تم چاہتے ہو کہ تم کو اسے ملے۔

چنانچہ آپ اس سے سرے کر گئے۔ پھر وہی سے کہا کہ یہ سرخو وہی ہے
 جس سے پہلے وہ وہی سے کہا ”گرمی نہ لگزی ہے اور خفا کا ہوا میں کھانا کس
 طرح چیر کر دیں؟“ آپ نے کہا کہ اس میں چھ دن کا بھی انتظام ضروری ہو گا
 سے خود سے کہہ رہے ہیں۔ ”اور سواری سے پہلے وہی چیز میں شریک کرنا ہے۔ جب
 کھانا چیرا ہو چکا تو ایک سال سے آ کر سوال کیا۔ آپ نے کہا کہ ”میرے سے بچنے کے
 لئے ہمارے پاس ہاتھ لگائی ہے اور چلے جائے گا۔“ وہی نے کہا کہ اس سے قیامت ہو
 ہو جائے گا لیکن ہم غلط سمجھا لیے۔“ چنانچہ سال بھر وہی وہی چلا گیا۔

جب وہی نے سال کا نام پڑا لیکن وہی نے سال کی بجائے خون سے
 برج لگی۔ اس نے شور مچا کر کہہ دیا کہ ”اگر تمہاری گولی اور بھتی سے کیا ہو
 کیا ہے؟“ آپ کو یہ کہہ کر بھرت حاصل ہوئی اور وہی نے کہہ دیا کہ ”اگر تم
 سے کام سے تو چلا کر آؤ۔“ یہ کہہ کر ضروری ہو گئی سے اصل دم لینے اور سوز
 کرنے کے لئے لے لے کر اس کے گھر کے گھر سے چلے آئے۔ آپ کا کہہ لائی

نے آواز سے کہنا شروع کیا کہ "نور سے ہوا صوبہ اور خدا آمد ہے۔ لیکن اس کے
 نور میں کسی خاک نام پر نہ چہ ہائے اور ہم اس چھوٹے اور نچلے میں چاہیں۔" "چونکہ
 آپ بہت راہگیر ہوئے اور مقرر ہوئے، اس صوبہ میں رہنے والی کی خدمت میں
 حاضر ہو گئے انہوں نے آپ کو انکی صحبت لرائی کہ یہ ممکن ہو کہ وہ بد وقت چکی۔
 وہاں میں صوبہ ایک مقرر میں تھے آپ کو کہہ کر بھاگنے کا تو فرمایا "تم مجھ سے نہ
 بھاگو جب تو مجھ کو تم سے بھاگنا چاہیے تاکہ ایک کھانا کھا سکیں تم پر نہ چہ ہائے۔"
 جب آپ آگے بڑھے تو انکی لڑائی نے کہنا شروع کیا کہ "راست سے وہ صوبہ صوبہ
 کا صوبہ ہو کر آمد ہے لیکن جہان نہ ہو کہ وہ سے دوری کی گواہی چہ ہائے اور
 اللہ سے جزا ہو کہ تمام کھانا میں دیا کر لے۔" آپ نے بچوں کی یہ بات
 سن کر اللہ سے جزا سے عرض کی "تمہاری خدمت میں صوبہ ہے کہ آج ہی میں نے
 توہمیں دیا آج ہی تو نے لوگوں کی دریاں سے میری ایک کھانا کا کھانا کر دیا۔"

اسی کے بعد آپ نے اعلان کر دیا کہ جو مقرر میں ہو وہ اپنی گھر
 اور مالی دکان سے چاہئے وہاں کے طور پر آپ وہاں سے اپنی تمام دولت
 وہاں سے جزا میں خرچ کر دی۔ پھر ساری دولت پر ایک مہارت خانہ تعمیر کر کے
 مہارت میں مشغول رہے اور یہ مشغول رہا کہ وہاں کو علم دین کی تحصیل کے لیے
 مقرر ہوئے اس صوبہ میں رہنے والی کی خدمت میں آگے جاتے اور راستہ میں مشغول

مہربان رہے۔ چونکہ عملِ داخل سے پہلے قرآن مجید کا صحیح فہم و تفسیر سے واقف کرنا ضروری تھا اس لیے ان کو مخصوص کاغذ پر درس دیا گیا۔

تاریخ: ۱۳۹۸/۰۵/۰۵

خُذُوا الْقُرْآنَ يَٰٓأَهْلَ الْبَيْتِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

صفت (21) نماز کی اہلیت

ایزہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدنا عمرؓ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ اے
فلان! تم کو ان کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آدمیوں کی طرف سے یہ کہہ دیا گیا ہے کہ
”اللہ تعالیٰ نے تم کو ان کے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مقرر کیا ہے۔“

المصدر: www.egypttoday.com/Article/1/29223/البحر-المتوسط-منطقة-مليونية-السياح-الذين-يأتون-إلى-مصر-في-الوقت-الذي-يأتي

فقہ فقہ اسلامی برائے انکار و رد کی اصل اور فہم ہے۔ یہ ہے کہ
انوارات و خزائن انہی میں کیا ہے۔

© 1999 Blackwell Science Ltd *Journal of Internal Medicine* 245: 395–401

میں نے اپنے آپ کو

شیخ ابو حمزہ محمد حجازی دہلوی نے اپنی کتاب "تذکرۃ شیعہ" میں لکھا ہے کہ:

اسی طرح لے گئے۔ پھر اسے اگلی خریدی، جس کا ایک چوبودر تلاش کرنے لگتا کہ وہ اگلی کمر جس سے چھوڑے۔ ایک دن کا اس نے اگلی سر پہ لٹائی اور ساتھ چلا۔ راستے میں وہاں کی لڑکی اسے جانی دی۔ اس چوبودر کے لئے کہا "تمہارے لئے ایک عبادت کی عادت ہے اور اس عبادت سے تمہارا آپ بے باقی ہو کر تیرا لشکارہ کھلی اور عبادت اگلی سے کر جائے۔" اس کا کہہ کر اس نے اگلی دھری چھوڑ دی اور مسجد چلا گیا۔ شیخ کے کہنے کا "اس لڑکے کا لفظ حق ہی ہے کہ چاہیں وہ بد بھالی لڑکی کہہ رہا ہے۔" پھر اگلی دھری چھوڑ کر ہم لوگ تھوڑے چلے گئے۔ ہم لوگ تھوڑے چلے جا کر اگلی لڑکی تک گئی۔ لڑکے نے اگلی دھری ہم لوگ کمر پہنے۔

ترجمہ: اس حدیث کا مفہوم: حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم اپنے آپ کو اللہ کے لئے وقف کر دو

تو اللہ تمہاری عبادت کرے گا۔ (مسند احمد، ج ۱، ص ۱۰۰)

حدیث (22) روضۃ القدر کی حاضری

حضرت: پھر ہمیں گھر میں داخل ہوا تو اسے عرض کیا کہ میرا کارنامہ تمہارے نام ہے کہ میں نے اللہ کے لئے روزِ قیامت ہر نام کے مالک کا نام لیا ہے اور اللہ نے میرا نام رکھا ہے۔ میں نے اللہ کے لئے ہر نام لیا ہے اور اللہ نے میرا نام رکھا ہے۔ میں نے اللہ کے لئے ہر نام لیا ہے اور اللہ نے میرا نام رکھا ہے۔

ترجمہ: (ابو داؤد، ص ۱۰۰) حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم اپنے آپ کو اللہ کے لئے وقف کر دو

میں نے انھیں اس ساری جماعت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ میں نے انھیں دیکھا ہے۔

والله اعلم بالصواب

1. *Utricularia*

مفتی محمد رفیع

Handwritten signature

الشيخ محمد بن عبد الوهاب

University of Michigan

لو علي طه و عيسى و يحيى

Handwritten signature: *James M. Smith*

2014

مصدر: www.azhar.edu.sg

المستقبل، ۱۹۷۷ء میں ایک کثیر لسانی امریکی مجلے میں اس سے

اسلام ہوا کہ پڑھا و انہی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک کو دیکھا اور آپ کی

اقتصاد کا رونا دھونا، ملک کی معیشت کی تباہی اور عوام کی بے بسی کا یہ منظر دیکھ کر ہر انسان کے دل میں غم و غصہ کی لہر دوڑتی ہے۔

۱۰۔ اہل شرع کے بعد ایک آخری دائرہ میں بھی بعض ایسے علماء کی حیثیت ہے جو ان کے

دستور شکنی کا کیا کیا سچا سراغ ملے گا؟

عزیزو ہم نے یہ سوچا ہے کہ یہ اصل سچائی ہے یا جھگڑا ہے۔ ذرا سوچو اور

اسلامی شریعت کے مطابق عورتوں کو شادی کے بعد اپنے شوهر کے گھر میں رہنا چاہیے۔

سچا گناہ کی بخشش ہر سچے حاضرین کو بخیریت اور سچے دل سے گناہ کی بخشش

کہے۔ اس پر فرید نے جواب دیا کہ میری اس شکل کی...

تَبَارَكَ الَّذِي فِي يَدَيْهِ الْمَصِيرُ

عذاب قبر

حدیث (23)

حضرت سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور پاک ﷺ نے فرمایا کہ عذاب قبر کے دو قسم ہیں: ایک ایسا ہے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے بند کو عذاب دے گا اور دوسرا ایسا ہے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے بند کو عذاب سے محفوظ رکھے گا۔

وہ صحیح البخاری، کتاب الجنائز باب ما یحدث من العذاب القبری، حدیث (۲۳۶۶) ص ۱۲۵

پہلے طبقے اس کی بھائی بھائی عذاب قبر کے متعلق چند مسائل پر روشنی ڈالتے ہیں:

۱۔ عذاب قبر سے مراد عالمِ قبر میں کسی شخص کی میت کی حالت ہے۔

۲۔ عذاب قبر سے مراد کسی شخص کی میت پر عذاب نہیں ہوتا بلکہ عذاب اللہ تعالیٰ سے ہے۔

۳۔ عذاب قبر سے مراد کسی شخص کی میت پر عذاب نہیں ہوتا بلکہ عذاب اللہ تعالیٰ سے ہے۔

۴۔ عذاب قبر سے مراد کسی شخص کی میت پر عذاب نہیں ہوتا بلکہ عذاب اللہ تعالیٰ سے ہے۔

۵۔ عذاب قبر سے مراد کسی شخص کی میت پر عذاب نہیں ہوتا بلکہ عذاب اللہ تعالیٰ سے ہے۔

۶۔ عذاب قبر سے مراد کسی شخص کی میت پر عذاب نہیں ہوتا بلکہ عذاب اللہ تعالیٰ سے ہے۔

۷۔ عذاب قبر سے مراد کسی شخص کی میت پر عذاب نہیں ہوتا بلکہ عذاب اللہ تعالیٰ سے ہے۔

۸۔ عذاب قبر سے مراد کسی شخص کی میت پر عذاب نہیں ہوتا بلکہ عذاب اللہ تعالیٰ سے ہے۔

۹۔ عذاب قبر سے مراد کسی شخص کی میت پر عذاب نہیں ہوتا بلکہ عذاب اللہ تعالیٰ سے ہے۔

۱۰۔ عذاب قبر سے مراد کسی شخص کی میت پر عذاب نہیں ہوتا بلکہ عذاب اللہ تعالیٰ سے ہے۔

قبر میں آگ پھڑک اٹھی !

حضرت سیدہ امروہؓ کی طرح کئی عورتیں دفن ہوتے ہیں کہ ایک ایسا شخص بنگال کر گیا جس کا نام غنصی لکھا تھا۔ سبھا سے زلیٰ کو دیا گیا تو اس کی قبر میں خطاب کے فرشتے آ پہنچے اور کہنے لگے ہم تجھ کو اللہ عز و جل کے خطاب کے سوکڑے سے دہری کے سائے ظنون ہو کر کیا کہ گئے ہیں۔ ہمارے گناہوں پر بیوقوفانہی قضا انہوں نے کیا تھا چاہے اس سے بدتر ہے ہیں گناہ۔ بد و خصلت کہہ رہی تھی کہ فرشتے ایک پرآگئے خدا انہوں نے ایک کڑا اور ہی دہری جس سے تمام قبر میں آگ پھڑک اٹھی۔ غنصی بلی کرنا دستور دیکھی کہ ہو گیا۔ پھر اس کو زندہ کیا گیا تو اس نے دوسرے بھلائے اور دے ہوئے طریقہ کی بات کہ پکڑا کیوں رہا گیا تو انہوں نے خطاب دیا ایک مردار کے سپہ و شوالہ ہر پنجہ حویلی تھی۔ اور ایک مرد ایک مظلوم حیرے پاس لڑاؤ سے کہ آیا مگرٹے لڑاؤ ہی نہ کی۔

بحرہ مشورہ ص ۷۸

اٹھے اٹھا سلامی بھائی ار کیا آپ نے! اللہ عز و جل نے اس کے ان اس نے ایک اور پر بیوقوفانہی قضا انہوں نے کیا تھا چاہے اس سے بدتر ہے ہیں گناہ۔ بد و خصلت کہہ رہی تھی کہ فرشتے ایک پرآگئے خدا انہوں نے ایک کڑا اور ہی دہری جس سے تمام قبر میں آگ پھڑک اٹھی۔ غنصی بلی کرنا دستور دیکھی کہ ہو گیا۔ پھر اس کو زندہ کیا گیا تو اس نے دوسرے بھلائے اور دے ہوئے طریقہ کی بات کہ پکڑا کیوں رہا گیا تو انہوں نے خطاب دیا ایک مردار کے سپہ و شوالہ ہر پنجہ حویلی تھی۔ اور ایک مرد ایک مظلوم حیرے پاس لڑاؤ سے کہ آیا مگرٹے لڑاؤ ہی نہ کی۔

میں آرام سے رہتے ہیں، اور انھیں کافر تکلیف میں نہ ڈراؤ (انہیں شیخ محمد بن
 سلیمان بنی النبیؑ)۔ **سُئِلَ عَنْهُ عَنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ**

فَ نَبِيا قَبِيْطٌ خُفَانُهُ هِيَ

لاشعنی کل جودت بعد من غفل علیہا یکہ او یجوز لہ لاک و احتکام کے ساتھ
 گھڑا ہے یہ سدا کھیں مگر یہ لے چاہے ہے۔ ایک تک ایک عام سنگ لے لگا
 دھوئی اور نہاد کی کثافت سے میرا کچھ بھولی حضرت علیؑ نہ دیکھتا ہے کہ
 سامنے آکر کھڑا ہو گیا اور کچھ لگا کر لاشعنی صاحب الجہد ہے نبیؐ (نکاح) کے اس
 لڑکے کا مطلب بھاد ہے کہ ”وہا لاشعنی کے لئے قید خانہ ہے اور لڑکے کے
 جنت ہے۔“ لہذا آپؐ لاشعنی ہو کر اس لاشعنی جہاد ہو کر لڑنے کے ساتھ ہے
 ہیں اور میں کافر ہو کر ان کے خد مال میں آکر صاحب میں گرفتار ہوں۔ لاشعنی کل بعد
 طاعتی علیؑ کے یہ جنت کا باب ہے ”آرام جہاد میں کے اور جہاد یہ لڑنا میرے لئے
 جنت کی عظیم نعمتوں کے مقابلے میں قید خانہ ہے۔ لہذا تمام کفر تکلیف کے اور جہاد
 لڑنا جہاد سے لئے اور جہاد کے جہاد کا باب کے مقابلے میں جنت ہے۔“

(اصحیح ابوداؤد، الامام شعبہ الثیقاۃ ۴۶۴ ص ۱۲۳)

سُئِلَ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّؑ **سُئِلَ عَنْهُ عَنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ**

ملک و قوم

1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 2680, 26

عن أبي عبد الله عليه السلام: من أحب الله أحب الله تعالى على محبة

Figure 1

مجلس الوزراء

کاشت کر خیلے میں دیکھا ہی ہے۔ میں نے سوچا کہ ہو سکتا ہے کہ یہ محنت کوئی اٹھاپاڑی ہو جس کی مراد کا گوشت بچا کر لوگوں کو کھانا دینے پر جانچ لکھے اس کی تحقیق ضرور کرتی جا رہے ہیں۔ میں چپکے چپکے اس کے پیچھے ہو گیا۔ پتلے پتلے وہ ایک مکان کے دروازے پر پہنچی۔ اس نے دروازہ کھولا تو احمد سے پرچھا گیا: ”کوئی؟“ تو جواب دیا: ”نکھڑا“ میں ہی بدبو ملی ہوئی۔ ”نوروز کھانا تو میں نے دیکھا کہ پڑا پڑیا ہے۔“ ان کے چہروں سے بدبو اُڑ رہی تھی۔ ”جوت کھانے میں ہے۔“ وہ محنت احمد دال میں دھکی اور دروازہ بند ہو گیا۔ میں چھوٹی سے دروازے کے قریب گیا اور اس کے سوراخوں سے احمد بھاگنے لگا۔ میں نے دیکھا کہ احمد سے دو مگر بالکل خالی ہونے پر ہے۔ اس محنت نے وہ تھیں اور لاگوں کے سامنے دیکھا کہ احمد سے بھاگنے کے لیے کہنے لگی: ”نکھڑا اس کو پہلو اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو۔“

وہ لاگوں اس گوشت ککاشت ککاشت کر لکڑیوں پر بھونے لگیں۔ میرے دل کو اس سے بہت غصہ چھل گیا۔ میں نے باہر سے آواز دی کہ: ”کسے لکڑی بڑی اور اچھا کی کے واسطے اس کو دیکھا۔“ تو وہ چپکے چپکے ”تم کوئی ہوا“ میں نے جواب دیا: ”میں پھنسی ہوں۔“ اس نے کہا: ”ہم تو خود محنت کے لیے ہی ہیں۔“ لیکن وہاں سے ہمارا کوئی بھی نہ دیکھا نہ لکڑی ہم سے کیا جا رہے ہوا“ میں نے

کہا کہ ”لوگوں کے ایک فرسے کے سوا کسی مذہب میں تردد رکھنا ہوا تو
 نہیں۔“ کہنے لگی کہ ”میں خدایا بہت سے قیامی کا پاس ہاتھ لگا کر چکا ہے
 اور کہ اس نے چھوڑا تھا وہ قسم ہو گیا۔“ میں معلوم ہے کہ تردد رکھنا ہوا تو نہیں
 لیکن خدا کا پاس ہونے کا فائدہ ہے خدا کی حالت میں تردد ہوا تو ہوتا ہے۔“
 ان کے مذاہب میں کرکھے بٹا آ گیا، میں انہیں صبر کرنے کا کہہ کر
 دیکھ رہا تھا اپنے بدلتی سے کہنے لگا کہ ”خبردار جو جگہ کا نہیں رہا۔“ بھائی نے
 دیکھے بہت سمجھا پختہ کی دغیر دتا ہے۔ میں نے کہا کہ ”میں اپنی چڑی بات نہ
 کہہ۔“ پھر میں نے ایذا ہوا ہوا اس میں ایسا لکھ چھوڑا کہ میں سے
 وہ ہم کا کچھ اور جو وہ ہم کا آتا تھا اور جی جی ہاں آئے میں چھوڑا کہ اس
 صورت کے گھر لے کر آتا ہوں میں کہہ دیں۔ حالانکہ قبلی کا شکر ہوا
 کرنے کی اور کہنے لگی ”اسے میں ملوں یا اسے قبلی میرے ساتھ بچھو سب کچھ
 مخالف فرماتے اور آتے جگہ کا لوہا دھ کرے اور جنت میں آتے جگہ دھ
 فرماتے اور پانی میں آتے یہ دلیل دھ فرماتے جو پانی میں آتے پکارا ہوا ہے۔“
 سب سے بڑی لڑکی نے کہا ”اسلئے قبلی آپ کو اس کا کہنا اور دھ
 فرماتے اور آپ کے کچھ دھ۔“ دوسری لڑکی نے کہا کہ ”آپ کو اللہ

تھا تو اس سے زیادہ عطا فرمائے بقا آپ نے "میں دیا۔" "تجربہ سے کہا کہ
 "اللہ تعالیٰ ہمارے لئے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ آپ کا مشر
 کرے۔" چچی سے کہا کہ "اے اللہ تعالیٰ! جس نے ہم پر امن کیا تو اس
 کا بھروسہ اللہ تعالیٰ عطا کر اور اس کے ساتھ چلے گا، مخالف کرے۔" پھر
 میں جانے آیا گیا۔

میں ابھڑا کھڑی میں رہ گیا اور اپنی ساتھی بچ کے لئے روانہ ہو
 گئے۔ جب جانی لوٹ کر آئے گئے تو میں نے سوچا کہ "ہاں کا اختیار کروں
 اور اپنے لئے دعا کرنے کا کہوں، مثلاً کسی کی قبول دعا مجھے بھی لگ
 جائے۔" جب مجھے صاحبوں کا فکر نظر آیا تو اپنی بچی سے گروہی پر ہے
 اختیار دے آیا گیا۔ میں اس سے دعا کہ "اللہ تعالیٰ تمہارے بچ کا قبول
 فرمائے اور تمہیں اخراجات کا بدلہ عطا فرمائے۔" میں اس سے ایک دن پر چلا
 کہ "پر دعا بھی؟" میں نے کہا "یہ اس شخص کی دعا ہے جو دروازے تک
 کی ماضی سے گروہم ہو۔" وہ کہنے لگے "یہ ہے جب کی بات ہے کہ اب
 تو وہاں جانے ہی سے انکار کر رہا ہے۔ کیا تو ہمارے ساتھ لڑکا ہے کے میں وہ
 میں نہ تھا؟" نے دعا ہمارے ساتھ لڑکی لڑکھانہ کی؟۔ اور کیا تو نے دعا سے

ساتھ خواہش نہ کرے گا۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں دل ہی دل میں تجب کرتے
 گا کہ اسٹک میں خود میرے طور پر کھڑا ہوگا کیا میں نے کہا کہ "اللہ تعالیٰ
 تمہاری کوششیں قبول فرمائے۔" تو وہ بھی یہی کہنے لگے کہ "تم ہمارے ساتھ
 مرقعات پر دعا لے لو؟ اور یہی مرقعات خلیفہ کا ہاتھ لگا رکھتا ہے۔"

پھر ان میں سے ایک شخص آگے بڑھا اور کہنے لگا کہ "بھائی صاحب
 کیوں انکار کرتے ہو؟ کیا تم ہمارے ساتھ کے شریف احمد بن محمد میں نہ
 تھے؟ اور ہم شیعہ اعظم علی مدظلہ علیہ السلام کی قیامی طور کی زیارت کر کے واپس
 آ رہے تھے؟ تمہاری جگہ سے تم نے پہلی بھر سے پاس مانتہ رکھوائی تھی یہ میں
 کی عمر یہ کھڑا ہے۔" "تمہیں کچھ غلط فہمی تو بیچ میں ہے ہم سے معاملہ کرتا ہے شیعہ کا؟
 یہ صاحب پہلی واپس لے لیا۔"

حضرت سیدہ خدیجہ کی ساری زندگی یہ دعا پڑھتی رہی ہے کہ میں نے
 اس قبل کہ پہلے بھی دعا دیکھا تھا میں اس کو لے کر گھر واپس آیا کیا حضور کے
 بعد واپس چڑھا کیا اور اسی سورت میں جاگتا رہا کہ معاملہ کیا ہے اس کا تک میری
 آنکھ لگ گئی۔ خواب میں سرورِ عالم حضور محمد علی مدظلہ علیہ السلام کی زیارت کی
 میں نے آپ علی مدظلہ علیہ السلام کو سلام عرض کیا اور ہاتھ چومے۔" یہ ہمارے
 آقا علی مدظلہ علیہ السلام نے منکرانے ہوئے سلام کا جواب دیا اور یہ کہ میں

اور فرمایا: ”اے رسول! ظہم کئے کو اس بات پر قائم کریں کہ اللہ نے تجھے کیا ہے؟ تو اپنی انہیں باتیں جہتہ کے میری اولاد میں سے ایک عورت پر صدقہ کیا اور پھر اور وہ عورت کے پانچ بیٹوں کو دے دیں۔“ تو اللہ تعالیٰ نے عدا کی کہہ گئے اس کا چہرہ بدل گیا۔“ تو اللہ تعالیٰ نے میری عورت کا ایک فرشتہ بنا کر ظہم دیا کہ وہ قوم سے نکال کر وہاں میری طرف سے تجھے کیا کرے۔ اور وہاں تجھے یہ ہلکا دیا ہے کہ چھ سو ظہم کے بدلے چھ سو بار عطا فرمائے۔ تو اپنی آنکھیں غلطی نہ کرو۔“ پھر آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی تاکید فرمائی: ”لَنْ يَخْضِبَ لِي بَيْعٌ يَنْقُضُ ظَهْمِي“ یعنی وہ عورت کا بیچ نہ ہوگا۔“ حضرت سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے ہیں کہ جب میں سو کر اٹھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ سو ظہم کی عطا فرمائی۔ (ترمذی ۲۵۸)

تَبَارَكَ اللهُ الَّذِي لَا يَنْقُضُ ظَهْمِي ۝ عَالِي الْمَنْزِلَةِ عَالِي الْمَعَادِ

حدیث (۲۵۸) خوشخبری سناؤ

حضرت سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے چھ سو ظہم کی عطا فرمائی۔“

تَبَارَكَ اللهُ الَّذِي لَا يَنْقُضُ ظَهْمِي ۝ عَالِي الْمَنْزِلَةِ عَالِي الْمَعَادِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تعالیٰ کا نام مبارک یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ نے چھ سو ظہم کی عطا فرمائی۔“

فَلَمَّا تَخْلَسَ سَلَامِي بِهَا نَجَّيْنَاهُ لِنُؤْيِيكَ الْكُفْرَ الْكَبِيرَ
 اور جب اللہ کرنے پر حق تعالیٰ کی عقل و رحمت کی خاطر فرمایا۔ اے نبی! کہ میں نے
 تجھ پر اس طرح نازل کیا کہ میں اللہ کی رحمت سے بے جا ہی ہو کر اسلام سے فخر و
 ہمت سے جو مال و ثلّو و عداوت کو دیکھ رہا ہوں وہ بھی کہ جسے فتنہ (یعنی بدلیں)
 کہتا ہے۔ کہ وہ بدعت و بدعتوں پر استقامت کے خلاف نہیں ہیں بلکہ اللہ کی
 نکتہ دارانہ حکمت ہے۔ (سورۃ النور ۲۴: ۲۵)

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ الْعِزُّ الْقَبِيضُ ۝ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ عَنِّي سُبْحَانَكَ

100 آخر اہل کفار کا قاتل

معرکہ بدر میں نبی کریم ﷺ نے کفار کی فوج کو قتل کر کے ہلاک کر دیا
 اور ان کو ہلاک کر دیا۔ رسول اکرم ﷺ نے کفار کو قتل کر دیا اور ان کو ہلاک کر دیا
 پہلے ایک شخص نے ۱۰۰ قتل کر کے تھے۔ جب اس نے اہل ایمان میں سب سے
 زیادہ عالم کے بارے میں پوچھا تو اسے ایک راوی کے بارے میں بتایا گیا۔ وہ
 اس کے پاس پہنچا اور اس سے کہا کہ میں نے کفار کو قتل کر کے ہیں کیا میرے لئے
 تو یہی کوئی صورت ہے؟ راوی نے اسے بتایا کہ میں نے اسے قتل کیا۔ اس

نے اسے بھی گئی کروڑوں 100 کا عدد پہنچا کر ایسا پھر اس نے اہل ذہن میں سب سے بڑے عالم کے پاس سے سوال کیا تو اسے ایک عالم کے پاس سے سوال کیا تو اس نے اس عالم سے کہا ”میں نے سوائے اللہ کے کچھ نہیں کیا میرے لئے تو یہی کوئی صورت ہے؟“ اس نے کہا ”ہاں اللہ ہی اس وقت کے سربراہ ہیں کیا تجھے شک ہے؟“ اس نے کہا ”میں نے اس طرف ہاتھ نہیں دیکھا اب اللہ ہی کی عبادت کرتے ہیں ان کے ساتھ اللہ ہی کی عبادت کرو اور اپنے مذاق کی طرف دیکھو خدا کا کہنا یہ ساری باتیں سچی ہیں۔“

وہ کمال اس مذاق کی طرف بالکل دباؤ ہو آدھے راستے میں پہنچا تو اسے صدمہ آگیا۔ دھڑکتے ہوئے غصے کے فرشتے اس کے پاس سے گئے۔ ایک نے کہنے لگے ”دست کے فرشتے کہنے لگے ”یہ تو بے دلی عداوت سے اللہ ہی کی طرف آیا تھا۔“ اور غصے کے فرشتے کہنے لگے کہ اس نے بھی کوئی ایسا کام نہیں کیا تو اس کے پاس ایک فرشتہ انسانی صورت میں آیا اور انہوں نے اسے حالت غصہ گرا دیا اس فرشتے نے اس سے کہا ”مذہبوں کی دیکھو کہ وہ اپنے مذہبوں کے قریب ہونے کا حق دیتے ہیں۔“ جب اس نے اپنی گئی تو وہ اس مذہب کے قریب تھا جس کے

...Kendall, K. and Thompson, J. 1998. *...*

1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 2680, 26

المجلس الوطني لحقوق الإنسان

Current/Target/Review/Date:

خبر الحلي الخبأ جلي فله على علي محمد

عنہ (27) سلام کی اقصیت

فقیرت سے تادیب میں ملنا بہت کڑے آگے کا لمحہ ہے۔

فہم پسماندہ ہے۔ فہم بہ انکار و قس، الفہم بہ نفی و خلاف و یہ علم برائے مقرر ہے۔
الاسلام علی الناس کلہم یعنی ہم سب کو ملکہ سے پہلے ہے۔

© 2005 by the American Psychological Association or one of its allied publishers. This article is intended solely for the personal use of the individual user and is not to be disseminated broadly.

فلاحی تنظیمیں اسلامی بنائیں اور ان کے لیے ”سوامی فلاحی“ پروگرام

“*Chrysomela*” = *Chrysomela* = *Chrysomela* = *Chrysomela*

گوری بال ہونے اور کام کرنے سے پہلے ہے۔ "سلاخ" نامی "گوری" ہے۔

دعوتِ حق کے لئے ہے۔ یہی (ان کی سعادت ہے) اسلامِ اُتیتِ مراد ہے، یہی کام

۱۔ پہلے پڑھ کر دیکھو کہ اس فقرے کا مطلب کیا ہے۔

۳۔ عجب گیم۔ (مراۃ المناجیح ص ۳۳۹)

شَاوِرُ اَعْلٰی السَّجَبِ اَسْلٰی اَللّٰہُ اَعْلٰی عَلٰی مَعْدَدِ

عجبت (28) **تَکْبِیْرُ کُلِّ عِلَاجٍ**

حضرت سیدنا محمد امجد الملوک مسعودی مدظلہ العالی جو سے عبادت ہے کہ ہر کار
و لا خیر ہم ہے کہیں کے مددگار شفیق روزِ طرفہ دہاںم کے مالک اعلیٰ صاحب
ہر دنگ دلِ عجز و خوار ہے خمد و قنوت اسے ہی۔ اگستہاں ہر شکوہ ہر فتنہ
اکثر بھی کام میں آئے گا اگر عہدِ عبادت ہے۔

بوصفہ الکاتب دایہ من مکتوبہ اعلیٰ علیہ السَّجَبِ اَعْلٰی اَللّٰہُ اَعْلٰی عَلٰی مَعْدَدِ (ج ۱ ص ۳۳۹)
علی علیہ السلامی بجا نیچے اور گھٹیں سفلوں کو سام کر لیا کرے وہاں
حسبہ اللہ سے سزا ہے تکیبیر نہ ہوگا اس کے دل میں غرور یا تو ہوگی گل
نخراف ہے۔ (مراۃ المناجیح ص ۳۳۹)

شَاوِرُ اَعْلٰی السَّجَبِ اَسْلٰی اَللّٰہُ اَعْلٰی عَلٰی مَعْدَدِ

اعلیٰ حضرت علیہ صبر و عزم و کثرت عبادت ہمارے

حضرت سیدنا محمد امجد الملوک مسعودی مدظلہ العالی جو سے عبادت ہے کہ

میں فرمائی جاتی ہے کہ آپ صبر الی القوی، صبر حضرت امیرؓ و اسامیٰ شہداءؓ صبر علیٰ رضا خانی
ما صاحبہ و عذابی، صبر مطروب و ہائی، صبر علیٰ القوی و صبر علیٰ العز و صبر علیٰ شہداء ہونے
پر فرماتے ہیں: ”اگر کسی شخص کو آپ کے آگے کی اطلاع کرتا ہوں۔“ مگر یہ جھوٹا ہے گا
کہ کہ حضورؐ کو وہ نام ملے گا کہ وہ نہ سمجھ سکے گا، نہ اس کو پتہ چلے گا کہ اسے کیا ہے،
تو یہ سلام و تحن و ہم غیبتی امر کا ہی فرماتے ہیں، اس پر علماء و فکما ہوں کہ حضورؐ اصل
میرے پاس حاضر رہا ہے۔“ (از جامع الی احادیث ج ۱ ص ۶۹)

صبر و غلبہ الشیخ ابی سلسی ثلثہ لسانی علی حدیث

حدیث (29) مسجد میں شہرستان کا نقصان

حضرت سیدہ عائشہؓ جو شہرستان سے مروی ہے کہ حضورؐ پاک صاحب
کے پاک و سچے احکام علی شہرستان میں نہ تھا و شہرستان ہے، ”تکلیف جگہ فی
المنشعہ ظلمۃ فی القبر“ لیکن اس پر شہرستان میں (۱۰۰) ہے۔“

(احادیث و مذاکرہ الصحابہ الحدیث ۱۰۰ ج ۱ ص ۱۱۱)

اللہ تعالیٰ ہماری دعا تھا پتہ سے مراد انصاف کر رہا ہے، خیال ہے
کہ شہرستان بھی ہے (اور) اللہ ہی ہے، ”تکلیف جگہ ظلم ظلم ظلم علی شہرستان“

1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 2680, 26

عید (31) سوال کی فضیلت

[illegible]

المصدر: المؤلف، ١٩٨٤، ص ١٠٠

[illegible]
$$(m_1, m_2, \dots, m_n, \dots, m_N, 0, 0, \dots)$$

عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عقیدہ (32) جہالت کی فضیلت

حضرت سیدنا امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پاک ﷺ صاحبِ لاک سبز و لاکِ مائلِ طاق میں وہ ظہورِ شہادت کی جی "فصلاً فی الجہاد فی سبیل اللہ" مستخرج من شرح و تفسیر قرآن مجید، ص ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶

المصدر: <http://www.egypttoday.com/Article/1/29229/البحر-المتوسط-منطقة-مليونية-البحر-المتوسط-منطقة-مليونية-البحر-المتوسط-منطقة-مليونية>

پچھلے پچھلے اسلامی بھائی بھائی کا یہ حالات ہیں کہ ان کا یہ بھائی بہنیں تو بہت تھیں مگر ان میں سے کسی ایک کا بھی نام نہیں ہے۔ مگر ان میں سے کسی ایک کا بھی نام نہیں ہے۔ مگر ان میں سے کسی ایک کا بھی نام نہیں ہے۔

خلو علي الصبا علي في علي علي

25 مرتبه قطار آفاق

۱۴۰۰ عظیم الشان اجتماع کے قیام کے لیے دعا گو

خدا نے مولانا ابوبہائی رحمہ اللہ اس عطا کردہ لائق صفت بنام علیہ کا شہرہ سے علی
ہذا صفت لہذا چھٹے کا نام ہے۔ دعا صفت ترک کر دینا تو گویا آپ کی لکھت میں
قصائی تھی۔ یہاں تک کہ جب آپ صفت نہ ہم صفت کی دیکھ کر مزہ کا اظہار ہوا تو
اس وقت گھر میں دوسرا کوئی مرد نہ تھا آپ اپنے لئے گروہ و گزشت کی کچھ کھا کر
کر مسجد میں نماز چھوڑنے کی دعا پائی آپ صفت نہ ہم صفت فرماتے ہیں: "ہاں
کے علم میں میرے اسی طرح بہت سے تھے مگر اس صورت میں انکی صفت نہ لکھت
تھی۔" (دعا صفت لکھت)۔

نہایت ہی بگڑے ہوئے اور بھڑکے ہوئے
 چہرے پر تپڑا لڑائی، ایسا مصیبت و سولہ
 شاعر افسانہ کیسب : افسانہ نگار علی محمد

عصیت (33) چغندر خور کی ہمدیت

عظمتِ رسالت ﷺ والا یہی دلیلِ عقل و حسرتِ مہدی ہے کہ نبی اکرامؐ نہ ہر قسم
دہلیہ کریم، اشتہار ملی آدمی، عقل و حسرتِ مہدی و علم و شرافت کے ہیں۔ "لا ینفخ الصور
الحقّٰۃً لحدیث الحقّٰۃً، بل ینفخہ عنہ عنہ عنہ عنہ"

المصدر: *المختار في كتاب الألفباء*، باب ما يكثر من الهمزة الموحدة، 1: 141-142، ص 141.

پہلے چلے اسلایٰ ہوا تھا السنتہ وہ ٹھس ہے جو وہی ٹھوس کی باتیں
 چھپ کر خفیہ اور پھر انہی کو وہ لڑائے کے لئے ایک کی بات دوسرے تک
 پہنچائے گا کہ ٹھس کی بات پر موافق نہ ہو گا نہ ہائے کا بعد میں ہائے تو ہائے
 اگر کوئی موافق نہیں دے گا نہ اسٹم ٹریسٹ میں ہائے کا سوال ہوا ہے اور
 و طرفہ جھوٹی باتیں لگا کر صحیح کر دے وہاں ٹھس پہنچ جائے گا وہ ہے غلامی و غلامی
 پہلے پر دست کرے۔ (مرآۃ المفاتیح، ج ۱ ص ۵۵۵)

فَلْيُؤْثِرُوا عَلَى الْغَنِيِّ ۖ وَالْيَتَامَىٰ وَالْغَنَىٰ عَلَى الْمَعْنَىٰ

چھل کے کہتے ہیں؟

یہاں طریقہ ہے ایسا کہ اپنی دولت اسلامی حضرت غلام و غلامی اور مال
 اور مال میں غلام و غلامی سے غلام و غلامی سے غلامی سے غلامی سے غلامی سے
 کے لئے ہے کہ غلام و غلامی سے غلامی سے غلامی سے غلامی سے غلامی سے
 غلام و غلامی سے غلامی سے غلامی سے غلامی سے غلامی سے غلامی سے
 غلام و غلامی سے غلامی سے غلامی سے غلامی سے غلامی سے غلامی سے

کیا ہم چھل سے پہچانتے ہیں؟

اسوں! اگر ان کی فکر میں آج کل محبت و چھل کا سلسلہ ہے

قریب ایک ہادی کی طرف گئے۔ ہم مسجد کے کنارے کنارے کھڑے ہوئے تھے کہ راستے میں ایک بڑا آیا شکہ نکل "گرفتار" کہتے ہیں۔ وہاں ہم نے جگہ پر کیا کیا اور پھر سڑ پر روانہ ہو گئے۔ راستے میں ایک کتا جنگل آیا جس میں بکڑا جنگل و لعل و جنگل چھڑا رہی تھیں۔ قریب قریب تھی سردیوں کا موسم تھا۔ ہم نے معصومیت پہنچا دیا کام بھی کام نہ تھا۔ کتا کتا کی ہڈیاں میں غرض کی "منصور اگر آپ صاحب کچھیں تو آج رات ہم ساحل مسجد پر گزرو پھرتے ہیں۔ یہاں میں قریب جنگل میں جنگل گزری ہوئی ہے۔ ہم گزریں باغ کر کے آگے دھکی کر لیں گے اس طرح ہم سردیوں میں سردیوں سے محفوظ رہیں گے۔"

آپ مدد و حق میں نے فرمایا "تھیک ہے جیسے تھادی مرضی۔" چنانچہ ہمارے کتہ و حق میں نے جنگل سے جنگل گزریں گلیں کیں ہر ایک گلیں کا آگ لینے کے لئے ایک قریبی گلی کی طرف بھاگا۔ یہ سب کتا نے کر لیا تو ہم نے باغ و سردیوں میں آگ لگا دی اور سب کتا کے گرد گرد چھ گئے اور ہم نے کتانے کے لئے وہاں لال لیں۔ اہا کتا ہم میں سے ایک گلیں سے لگا۔ "وہاں میں گزریں سے کچھ کتا سے ہی گئے ہیں۔ اسے کالی کتا سے ہاں گوشت ہوتا تو ہم اسے ان اگلیوں پر بھی لیتے۔" معصومیت پہنچا دیا کام بھی کام نہ تھا۔ کتا کتا کے لئے اس کی

فرماتے ہیں ”الغنائم من الغنائم“ یعنی یہ لوگوں سے ہے۔“

والمصروع مسلمہ لکھتا ہے: ”الغنائم من الغنائم“ یعنی یہ لوگوں سے ہے۔“

فقہ ائمہ اسلامی نے اس پر اجماع کیا ہے کہ یہ لوگوں سے ہے۔“

اس پر اجماع ہے کہ یہ لوگوں سے ہے۔“

اس پر اجماع ہے کہ یہ لوگوں سے ہے۔“

اس پر اجماع ہے کہ یہ لوگوں سے ہے۔“

اس پر اجماع ہے کہ یہ لوگوں سے ہے۔“

فصل فی الغنائم ۱۔ مسلمہ لکھتا ہے: ”الغنائم من الغنائم“

باصحیٰ نوجوان

اسی الاستغفار سے کہ ہم سب سے کہتے ”باصحیٰ نوجوان“ کے معنی

ہے کہتے ہیں۔“

آخر میں ایک بزرگ نے عرض کیا ”باصحیٰ“ کے معنی

”تھک“ ”کو خرابی میں ”تھک“ ”کہتے ہیں۔“

تھک کی تھک میں اس بزرگ نے کہا ”باصحیٰ“ کے معنی

”تھک“ ”کہتے ہیں۔“

وہاں مسجد ہوئے تو ان کی طرف سے ان کو کہاجا کہ معلوم ہو چکا کہ حضرت جو اسکی دعوت قبول
 فرما کر رہے تھے ان سے ہیں۔ کسی نے عرض کیا، غصہ آج آپ کو لڑائیوں کیلئے علم فرمائی کرتی
 جاتی ہوگی۔ فرمایا: ”میں نے کئی طرفوں پر یہی شک کیا۔ میرا جہد ایک طرف ہے۔“
 میں خدا و فرشتوں کے ایک طرف اور ان کے دوسرے میں یہ جہد جس طرح
 ان پر رہی اور ان کو تسلیم دلاتے ہیں میری کئی اسی طرح تعلیم ہوئی۔ میں ایک
 طرف سے اور دوسرے طرف سے جہاد کرتا ہوں اور یہ جہاد ہے کہ اسے ہلاک میں
 خدا کا کہہ دو تو ان سے کھل کر کہتا ہوں کہ میں نے یہاں تک کہہ دیا۔ ”یہاں پہلے ایک
 سو گرو (مذہب پر ایمان والے) کی حکایت ہے کہ ایک ایک نے ایک دوسرے کے ساتھ
 پیڑ سے لٹکائے، پھر پڑ گئے (مذہب پر ایمان والے) اسے کہہ ”میرے ساتھ کسی کو لگاؤ
 تاکہ میرا نہ ہوں انہیں اپنے کے بعد تو میرے پیڑ سے ہٹیں گے۔“ پھر گرو
 (مذہب پر ایمان والے) نے ان کے ساتھ لٹک کر پڑنا دیکھا کہ ایک عظیم طاقت ان کی طرف سے
 لگائی رہا کرتی تھی لٹک کر پڑ گیا اور لٹکے ہوئے ایک ایک دوسرے سے آواز سنائی
 دے اس جہاں کی گفت پر لٹکے ہوئے فرشتوں (فرشتوں) ان کی طرف سے ان کے
 لڑائی سب کے سب ہڈی پر پڑی اور اس قدر تھیں کہ اپنے میں نے کئی ایک دیکھے
 تھے۔ لٹکے دیکھتے ہی اس لڑائی پر حیرت میں رہا اور وہ ایک دم میری طرف لپکی

اور بکھر جاتی کرتے ہوئے "من کا لا" کہنے لگے کہ اپنے بھائی۔ میں نے گھبرا کر
 کہا: "اسٹریٹو جنرل سے دار"۔ مگر اس پر قیام میں پہلی طرف شکوک تھا۔ وہب میں
 نے اس کی جلد دیکھی تو سمجھا کہ نیچے کی ایک گلی پر سوچتی ہو اس سے کہا، "مجھے
 اسٹریٹو جنرل سے ملنا ہے۔ اس نے آواز دی تو وہیں طرف سے لوٹ رہی تھیں،
 اس سے کہا: "اسپید آؤ کوئی اسٹریٹو جنرل سے ملنا ہے۔" میں وہب میں گیا تو مجھے
 کی کوئی رہ نہ بکھر تھی آئی، مجھے اس محبت کے ساتھ "من کا لا" کہتے ہوئے وہب
 وہب میں سے نکلا آ رہی تھی اور کچھ پر وہب اسٹریٹو جنرل کا خطاب تھا یہ ایک
 ہی راستہ بکھرا تھا اور وہی کہ میں نے اسٹریٹو جنرل کی تھوڑے سے اسپید والو میں وہب
 میں سے وہب سے گھسیٹا تھا کہ اس گلی کو اسٹریٹو جنرل سے ملنا ہے پانی کے کڑی
 تھی، میں وہب میں وہب کی طرف چلا ہوا اس کی طرف چکا تو وہ دار کہہ گیا اور اس
 نے پگل۔ پگل کا شور مچا دیا۔ سب لوگ یہی کہتے تھے اور انہوں نے مگر مجھے
 ایک بات میں ایچہ اور اٹھا کہ ایک دماغ میں داخل ہوا۔ میں نے وہب میں کر لیا کہ
 سب دھنگ میں تو اٹھ کر اسپید پگل سے اور وہاں کو وہو کہ پاک کر لیا اور اسپید بکھریا گیا
 مگر کسی کو یہ بات نہیں بتائی۔ اسی راستہ میں نے وہب میں دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے،
 "اسٹریٹو جنرل سے دار"۔ وہب میں وہب میں سے کہا ہی وہب سے تھوڑے سے "اور کہہ

11-11-2014

خيار الخس الخشب | جلي لك اعلى على معبد

حديث (39) **الطه من ريز كبر الحنن من صفت كبريا**

حضرت سید محمد باقر علیہ السلام کا قول ہے کہ حضور پاک صاحب
لہ فاک سہرہ احکام علیہ السلام ہیں، خود شافعیات ہیں، "فصل فی الاعتقاد
الخاصہ فی اللہ والشفیع فی اللہ" یعنی سب سے بڑا اللہ ہی ہے جس کے لیے
مہر ہے اور اللہ ہی ہے جس کے لیے شہادت ہے۔"

المصدر: تقي، فاضل. كتاب الحسابات المحاسبية، الجزء الأول، الطبعة الأولى، 1994، ص 174.

چٹھے طبقے کی سولائی ہزار تھوڑی مالیتوں کے لئے محبت کا مطلب یہ ہے کہ کسی سے اس لئے محبت کی بات نہ کرو اور یہ ہے کہ اللہ عزوجل کے لئے محبت کا مطلب یہ ہے کہ کسی سے محبت نہ کرو اور اس کا مطلب یہ ہے کہ وہی کا دشمن ہے یا وہی دشمنی۔ دوسرے الفاظ میں یہ ہے کہ اس کو قرضی نہیں دینا بلکہ اسے اپنا دشمنی یا اس کے لئے محبت کرنا ہے کہ اس سے بچنا کہنا یا کہنا کہ قرضہ نہ دے۔ یہ اللہ عزوجل کے لئے محبت ہے اور اگر عالم ہی سے اس لئے محبت کرنا ہے کہ اس سے عہد کرنا کہ وہ قرضہ نہ دے۔ (مراۃ المفہوم ج ۱ ص ۵۵)

حضرت سیدنا امیر المومنینؓ مسعود بن طارقؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص اپنے مال کا ایک حصہ دوسرے کے لئے وقف کرے گا وہ اس کا ایک حصہ دوسرے کے لئے وقف کرے گا۔

© 2004 Blackwell Publishing Ltd *Journal of Internal Medicine* 255: 105–112

اسامہ خود کی بھی خدمت دینی فرما سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر سال ہر سال کی خدمت
عقلیہ کے علم کی محبت، علمی زندگی اور ان کی مثال کر جانے والے اور ان کی محبت، محبت
عقلیہ کی محبت اس مثال ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر سال ہر سال کی خدمت دینی علم کی محبت
قرآن کی محبت پر ہے ان کے کام پر عمل اور ان سے استفادہ کیا جاسکے۔

الرجوع من استخدام البريد الإلكتروني كغالب البريد الإلكتروني في جميع أنحاء العالم (2011)

فصلیہ شمس و ستارے کا نام ہے۔ جس سے سورج و چاند
 اور دیگر اجرام سماویہ کی روشنی و حرارت حاصل ہوتی ہے۔
 سورج و چاند کے علاوہ دیگر اجرام سماویہ کی روشنی و حرارت
 زمین پر نہ پہنچتی ہے۔

اور سچے صاحبِ حق میری طرف سے اسے بھائی عہد شکنی میری کمر لگی کیا اور
 حضرت عمرؓ کی خطابہ میں اس کا ذکر ہے اسے اس کے پاس میں نے دیکھا ہے اور میری
 ہڈ لگی کیا اور حضرت علیؓ کی بی بی ابی طالبؓ اور زینبؓ اور اس کے بیوی کے
 بھائی عہد شکنی کیا اور اس کے بھائی عہد شکنی کیا اور اس کے بھائی عہد شکنی کیا اور
 رسول پر ایمان لائے مومن کو قرابت اور شہادت کی گائی اس۔

(میر تقی میرؒ کی تاریخ طبری ۱۷۷۷ء)

شکوہ الخیر الخیر! علیؓ کے بعد علیؓ

صحبت (۴۰) نماز قضا کرنے کا وبال

حضرت سچے ﷺ میں اس کا ذکر ہے کہ میں نے اس کے پاس
 دیکھا ہے کہ اس نے اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس
 اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس
 اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس
 اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس
 اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس
 اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس
 اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس

اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس اس کے پاس

اور اس کے پاس

<p>تو اسے شکایت کی ضرورت نہ تھی۔ لہذا انہی نے اسے شکایت کرنے کی بجائے اپنے دوستوں کو بتا دیا۔</p> <p>یہی سبب ہے کہ انہوں نے اسے شکایت کرنے کی بجائے اپنے دوستوں کو بتا دیا۔</p> <p>یہی سبب ہے کہ انہوں نے اسے شکایت کرنے کی بجائے اپنے دوستوں کو بتا دیا۔</p>	<p>تو اسے شکایت کی ضرورت نہ تھی۔ لہذا انہی نے اسے شکایت کرنے کی بجائے اپنے دوستوں کو بتا دیا۔</p> <p>یہی سبب ہے کہ انہوں نے اسے شکایت کرنے کی بجائے اپنے دوستوں کو بتا دیا۔</p> <p>یہی سبب ہے کہ انہوں نے اسے شکایت کرنے کی بجائے اپنے دوستوں کو بتا دیا۔</p>
---	---

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

40 قرآن مجید مصحف 2025

- 1 - اِذَا نَزَلَ الْقُرْآنُ فَسَمِعْتَهُ خُذْ حَقَّهُ وَذُرْ خَلْقَهُ سُبُحَانَ مَنْ يَرِىُّ السُّجُودَ
- 2 - سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ
- 3 - لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ اِنَّ اللَّهَ فَاعِلُ الْعَزْمِ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ
- 4 - اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّى
- 5 - لَئِنْ اَشْرَكْتُمْ شَرًّا مِنْ بَدَاةِ
- 6 - اَعْيُنِكُمْ وَالْعِلْمِ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ
- 7 - حَيْثُ كُنْتُمْ مِنْ اَعْلَامِ الْقُرْآنِ وَحَلَمَةُ
- 8 - حَلَّتِ الْعِلْمُ فَرَادَةً عَلَى كُلِّ لِسَانٍ
- 9 - مِنْ حَلَّتِ الْعِلْمُ تَكْفُلُ اللَّهُ لَهُ مَرَاتِلُهُ
- 10 - مَنْ سَرَّحَ فِي حَلَّتِ الْعِلْمُ قَهْرُ فِي حَيْثُ اللَّهُ حَيْثُ وَاسِعُ
- 11 - مَنْ حَلَّتِ الْعِلْمُ كَانِ كَقَرَأَتِهَا مَعِي
- 12 - مَنْ لَمْ يَدِ اللَّهُ بِهِ لَمْ يَدِ الْعِلْمُ فِي الْقُرْآنِ
- 13 - مَنْ حَلَّتِهَا لَهَا
- 14 - مَنْ قَالَ عَلَى حَيْثُ اللَّهُ مَقْلُ اَعْرَضَتْ
- 15 - اَعْرَضَتْ عَنْهُ وَلَوْ اَنَّهُ
- 16 - اَعْرَضَتْ لَمْ يَكُنْ الْعِلْمُ
- 17 - اَعْرَضَتْ بِرَأْسِهَا
- 18 - مَنْ حَلَّتِ الْقُرْآنُ

- 19 ... التَّحْمِيلُ تَوْبَةً
- 20 ... التَّحْمِيلُ مِنَ التَّحْمِيلِ كَمَنْ لَا تَلْبَسُ
- 21 ... التَّحْمِيلُ حَقٌّ عَلَى النَّاسِ
- 22 ... مَنْ رَأَى قُرْبَانَ وَجِلْدَ تَلْبَسَةٍ حَقٌّ عَلَى
- 23 ... عِلَالَتِ النَّاسِ عَلَى
- 24 ... التَّحْمِيلِ سَخَرِ النَّاسِ وَجِلْدَ التَّحْمِيلِ
- 25 ... التَّحْمِيلُ حَقٌّ عَلَى النَّاسِ
- 26 ... يَتَّقُوا وَلَا يَتَّقُوا
- 27 ... التَّحْمِيلُ قُلُوبُ النَّاسِ
- 28 ... التَّحْمِيلُ بِالنَّاسِ بِرَأْيِ النَّاسِ
- 29 ... التَّحْمِيلُ فِي النَّاسِ عَلَى النَّاسِ
- 30 ... التَّحْمِيلُ مِنَ النَّاسِ بِرَأْيِ النَّاسِ
- 31 ... التَّحْمِيلُ عَلَى النَّاسِ بِرَأْيِ النَّاسِ
- 32 ... التَّحْمِيلُ عَلَى النَّاسِ بِرَأْيِ النَّاسِ
- 33 ... لَا يَدْخُلُ التَّحْمِيلُ
- 34 ... مَنْ يَرَى قُرْبَانَ تَلْبَسَةٍ حَقٌّ عَلَى
- 35 ... التَّحْمِيلُ مِنَ النَّاسِ
- 36 ... التَّحْمِيلُ عَلَى النَّاسِ بِرَأْيِ النَّاسِ
- 37 ... التَّحْمِيلُ عَلَى النَّاسِ بِرَأْيِ النَّاسِ
- 38 ... التَّحْمِيلُ عَلَى النَّاسِ بِرَأْيِ النَّاسِ
- 39 ... التَّحْمِيلُ عَلَى النَّاسِ بِرَأْيِ النَّاسِ
- 40 ... التَّحْمِيلُ عَلَى النَّاسِ بِرَأْيِ النَّاسِ

المشاورون

[illegible]